محکمہ محنت حکومت خیبر پختونخوا

سوال نمبر 186

منجانب محترم احمد کنڈی صاحب رکن صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	سوال	جواب
	کیا وزیر لیبر ارشاد فرمائیں گے کہ (الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے میں خشت بھٹیاں موجود ہیں؟ (ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ ان بھٹیوں میں مزدور بھی کام کرتے ہیں؟	(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ (ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے۔
	(ج) اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہو تو:۔ (i) صوبے میں بھٹہ خشت کی تعداد کتنی ہے؟	ابھی تک بھٹہ خشت کی صحیح تعداد کے لئے سرکاری سطح پر کوئی سروے نہیں ہوا۔ تاہم بھٹہ خشت ایسوسی ایشن کے مطابق صوبہ بھر میں بھٹہ خشت کی تعداد تقریبا 1055 ہیں۔ جس میں 67480 کے لگ بھگ مزدور کام کرتے ہیں۔
	(ii) ان بھٹیوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد کتنی ہے اور یہ مزدور ورکرز ویلفیئر بورڈ کی ساتھ رجسٹرڈ ہیں کہ نہیں؟	صوبہ بھر میں 186 بھٹہ خشت سوشل سکیورٹی کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں۔ ان بھٹہ خشت میں 6113 مزدور کام کررہے ہیں۔ بھٹیوں میں کام کرنے والے مزدور ورکرز ویلفیئر بورڈ خیبر پختونخوا کے ساتھ رجسٹرڈ نہیں ہے۔ یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ ان مزدوروں کی رجسٹریشن ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹی ٹیوشن (ESSI) کے ساتھ ہوتی ہے۔
	(iii) ان بھٹیوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو حکومت کی جانب سے کونسی مراعات ملتی ہیں؟ تفصیل فراہم کی جائے۔	ادارہ ہذا نے ان بھٹہ خشت مالکان کو بار بار متنبہہ کیا ہے کہ وہ اپنے مزدوروں کو ایمپلائز سوشل 6 فیصد کے حساب سے ادارہ ہذا کو کنٹری بیوشن جمع کریں تا کہ ان کو بلا معاوضہ علاج معالجہ اور دیگر مالی فوائد فراہم کی جاسکے۔ اس سلسلے میں ان کے ساتھ ادارہ ہذا کے افسران کی کئی اجلاسیں بھی منعقد ہو چکے ہیں۔ مگر بھٹہ خشت مالکان نہ اپنے ورکروں کو ادارے کے ساتھ رجسٹرڈ کرتے ہیں اور نہ ہی ادارے کو کنٹری بیوشن جمع کرتے ہیں۔ بھٹہ خشت مالکان کی جانب سے مسلسل انکار کے بعد ان کے خلاف سوشل سکیورٹی ایکٹ 2021 کے تحت کاروائی کی گئی۔ مزید یہ کہ 178-B/2019 کے عنوان سے پشاور ہائی کورٹ بنوں بنچ میں گل تیاز خان بنام حکومت خیبر پختونخوا رٹ پٹیشن زیر التواء ہے۔ مذکورہ رٹ پٹیشن میں ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے جانب سے کمنٹ بھی جمع کیے جاچکے ہیں۔ چونکہ بھٹہ خشت کی جانب سے ہائی کورٹ بنوں بنچ میں رٹ پٹیشن زیر التواء ہے، جس کی وجہ سے ادارہ ہذا مزید بھٹہ خشت اور ان بھٹہ خشت میں کام کرنے والے مزدوروں کو رجسٹر کرنے سے قاصر ہے۔ جوں ہی عدالت کا فیصلہ آتا ہے، ادارہ ہذا صوبہ بھر میں تمام بھٹہ خشت کی سروے کرکے ان میں کام کرنے والے مزدوروں اور انکے زیر کفالت افراد کو سوشل سکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے ساتھ رجسٹرڈ کریگی۔

CS CamScanner